



روزمرہ کی زندگی کے اخلاقی اصول



تصویر 21.1

ایک نہایت خوشگوار صبح کو گرم گرم چائے اور اخبار سے بہتر اور کیا ہو سکتا ہے؟ لیکن ہم اخبار میں کیا پڑھتے ہیں، لالچ، بدعنوانی، تفریق، ڈکیتی کے بارے میں خبریں اور اسی طرح کے کئی دوسرے واقعات۔ اکثر ایسی خبروں سے ہم اپنے تحفظ اور سلامتی کے بارے میں فکر مند ہو جاتے ہیں۔ ہندوستان کو ہمیشہ ایسا ملک سمجھا جاتا رہا ہے، جہاں اعلیٰ اخلاق اور اخلاقی قدریں پائی جاتی ہیں۔ کیا ہم نے اپنا نظام قدر کھودیا ہے یا یہ محض ایک ایسا دور ہے جس سے یہ ملک گزر رہا ہے۔ کیا ہمارے سماج، ملک اور خود اپنے سلسلے میں واقع ہونے والی

تبدیلیوں کے بارے میں آپ کی یہ سوچ نہیں پیدا ہوتی؟ ہم سبھی اخلاقیات کے اسی مجموعے کو دل میں اتارتے ہیں تاہم ہم میں سے بعض کامیابی کے لیے غیر منصفانہ اور غیر اخلاقی عمل کے نسبتاً مختصر طریقے دریافت کرتے ہیں۔ کیا ہمیشہ اخلاقی طور پر صحیح ہونا اہم ہوتا ہے؟ آپ اس سبق میں ان سوالوں اور بہت سے ایسے ہی سوالوں کا جواب دریافت کریں گے۔

مقاصد



اس سبق کو پڑھنے کے بعد آپ:

- ”انداز“ (Values) اور ”اخلاقیات“ کی اصطلاحات کو بیان کر سکیں گے؛
- روزمرہ کی زندگی میں قدروں اور اخلاقیات کی ضرورت واضح کر سکیں گے؛

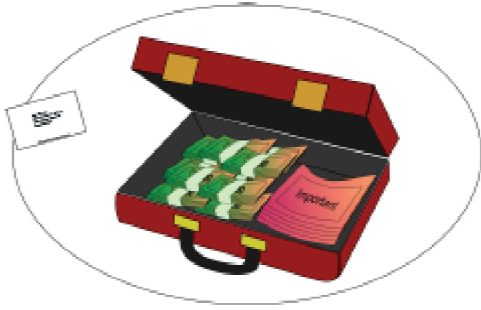


نوٹس

- حقوق اور ذمہ داری دونوں کے احترام کی اہمیت واضح کر سکیں گے؛
- محنت کی تکریم کو تسلیم کرتے ہوئے اس کی قدر کر سکیں گے؛
- زندگی میں تحمل، ہم احساس ہونے اور مثبت قدروں کو فروغ دینے کی تعلیم کا اطلاق کر سکیں گے؛ اور
- ایسے ذاتی طرز عمل کے اخلاقی اصولوں کو فروغ دے سکیں گے، جو آپ کے حقوق اور ذمہ داریوں میں توازن پیدا کرتا ہے۔

21.1 قدریں اور اخلاقیات

آصف کسی شہر کا ایک ٹیکسی ڈرائیور تھا۔ ایک دن کسی سواری نے ٹیکسی میں اپنا بریف کیس چھوڑ دیا۔ آصف کو اس کے بارے میں تب پتہ چلا جب وہ لُنج کے لیے گھر جا رہا تھا۔ اسے نہیں معلوم تھا کہ اسے کیا کرنا ہے۔ اس نے سوچا کہ اسے کھول کر دیکھیں کہ شاید مالک کا نام اور پتہ معلوم ہو جائے۔ جب اس نے بریف کیس کھولا تو وہ یہ جان کر حیران رہ گیا کہ اس میں متعدد قیمتی دستاویزات اور نقدی موجود ہے۔ اسے اس میں ایک کارڈ بھی ملا، جس میں مالک کا نام اور پتہ لکھا ہوا تھا۔ وہ سیدھے مالک کے گھر گیا اور بریف کیس واپس کر دیا۔ مالک بہت شکر گزار تھا اور آصف کو اس ایمانداری کے لیے انعام دیا۔ یہ ایک غیر معمولی خوبی ہے۔ وہ نقدی اپنے پاس رکھ کر دستاویزات پھینک سکتا تھا۔ یہ اس کا ضمیر ہی تھا کہ اس نے اس عمل کو منظور نہیں کیا اور ایک صحیح فیصلہ کیا۔ ایمانداری ایک قدر ہے، جو آصف میں موجود ہے۔ آپ ضرور جاننا چاہیں گے کہ قدریں کیا ہیں؟ یہ کہاں سے آئی ہیں؟ کیا قدریں اخلاقیات سے مختلف ہیں وغیرہ وغیرہ۔ آپ اپنے سوالوں کے جواب حاصل کر سکیں گے۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ آصف ایک ایماندار ٹیکسی ڈرائیور ہے۔ ایماندار ہونے کے علاوہ وہ راست گو (سیدھا سچا) اور ذمہ دار بھی تھا۔ اسے معلوم تھا کہ اپنی سواریوں کے ساتھ دھوکا نہیں کرنا چاہیے۔ لہذا ہم کہہ سکتے ہیں قدر وہ چیز ہے جسے فرد خود میں پانا اہم سمجھتا ہے اور اس کے اپنے ضمیر کی آواز سننے میں مدد ملتی ہے۔ آپ کا ضمیر آپ کا باطنی پولیس مین ہے۔ یہ پولیس مین ان افعال کو چننے میں مدد کرتا ہے، جس کی رہنمائی آپ کا نظام قدر کرتا ہے۔



تصویر 21.2

سریش آصف کا ساتھی تھا، جو قدروں کے مختلف مجموعے کا حامل تھا۔ وہ اکثر غیر اخلاقی برتاؤ کرتا تھا اور اپنی سواریوں کو بھی دھوکا دیتا تھا۔ وہ انھیں لمبے راستے سے لے کر جاتا تھا یا میٹر



نوٹس

ریڈنگ کو جام کر کے زیادہ کراہیے لیتا تھا۔ کئی بار اس نے آصف کی ایمانداری کے بارے میں اس سے بحث کی۔ آصف اکثر سریش سے بتایا کرتا کہ ذاتی اور پیشہ ورانہ زندگی میں ہمیشہ سچائی کے راستے پر ہی چلنا چاہیے۔ ہر کام کی جگہ اور پیشے کا اپنا خود کا اخلاقی مجموعہ ہوتا ہے، جس کی پابندی سبھی کو کرنی چاہیے۔ لہذا ہم یہ نتیجہ نکال سکتے ہیں کہ ہم جن قدروں کے حامل ہیں اس کی بنیاد پر ہم کام کی جگہ کی اخلاقیات کو سمجھ سکتے ہیں۔

قدریں وہ نظریات اور عقائد ہیں، جو ہم بچپن سے سیکھتے ہیں۔ اسے ہم اپنے والدین اور آس پاس کے ماحول سے ذہن نشین کرتے ہیں۔ مثال کے لیے دوسروں کا خیال رکھنا ایک قدر ہے۔ جبکہ اخلاقیات ہماری قدروں کی آزمائش کرتی ہے۔ یہ وہ طریقہ ہے، جس میں ہم مشکل صورت حال میں برتاؤ کرتے ہیں۔

عملی کام 21.1



سبق کو پڑھنے کے ساتھ ساتھ ہم جن قدروں کا مشاہدہ کرتے ہیں ان کا جائزہ بھی لیتے رہیں گے۔ آپ پوری سچائی کے ساتھ جواب (ہاں یا ناں) میں دیجیے کہ درج ذیل صورت حال میں آپ کیا محسوس کرتے ہیں۔

- 1- دوسروں سے متعلق چیزوں کو واپس کرنا مجھے پریشان کر دیتا ہے۔ (ہاں/نہیں)
- 2- اپنے دوست کے بیگ سے رقم نکالنے سے میری پاکٹ منی (جیب خرچ) بڑھ جاتی ہے۔ (ہاں/نہیں)
- 3- ایمانداری کا صلہ مستقبل میں ملتا ہے۔ (ہاں/نہیں)
- 4- اگر ہمارے کچھ حقوق ہیں تو ہماری ذمہ داریاں بھی ہیں۔ (ہاں/نہیں)
- 5- میری قدریں صحیح فیصلہ لینے میں میری مدد کرتی ہیں۔ (ہاں/نہیں)
- 6- مجھے اپنے کام خود کر کے تسکین حاصل ہوتی ہے۔ (ہاں/نہیں)
- 7- میں ہر معاملے میں اپنے بڑوں کی صلاح سننا پسند نہیں کرتا۔ (ہاں/نہیں)
- 8- میں دوسروں کو مصیبت میں مبتلا دیکھ کر پریشان نہیں ہوتا۔ (ہاں/نہیں)



نوٹس

کام کی جگہ پر قدریں

کسی ملازم کے لیے یہ نہایت ضروری ہے کہ وہ قدروں کا حامل ہوتا کہ کام کی جگہ پر سازگار ماحول کو برقرار رکھ سکیں ان میں سے کچھ درج ذیل ہیں:

- تنظیم کے لیے ایمانداری اور دیانت داری
- سوچنے گئے کام کے لیے احترام
- وقت کی پابندی، باقاعدگی اور ڈسپلن
- وسائل کا جائز استعمال
- ساتھی و کرس کے ساتھ نرمی اور شائستگی کا برتاؤ
- کاموں کو پورا کرنے میں کارگزاری دکھانا
- نئے نئے کاموں کو اختیار کرنے کی آمادگی

زندگی کی قدریں

ہم میں سے ہر ایک کے لیے ضروری ہے کہ قدروں کے حامل ہوں تاکہ سازگار ماحول کو برقرار رکھ سکیں۔ ان میں سے کچھ درج ذیل ہیں:

- ایمانداری اور دیانتداری
- کام کے لیے احترام
- وقت کی پابندی، باقاعدگی اور ڈسپلن
- دوسروں کے ساتھ نرمی اور شائستگی
- وسائل کا جائز استعمال
- پہل قدمی کرنا
- کاموں کو پورا کرنے میں کارگزاری دکھانا

آپ اس فہرست کو بڑھا سکتے ہیں۔

کیا آپ ایسا نہیں سوچتے کہ ہم اپنی روزمرہ کی زندگی میں جو پسندنا پسند اختیار کرتے ہیں وہ آپ کی اپنی ذاتی اخلاقیات پر مبنی ہیں؟ یہ وہ قدریں ہیں جو ہمارے تمام فیصلوں کے لیے رہنمائی کرنے والے عوامل ہیں۔ یہ ہمارے عمل اور برتاؤ کی بنیاد ہیں۔ آئیے ہم سمجھتے ہیں کہ ایک منصفانہ اور پُر امن سماج کے لیے اخلاقیات کتنی اہم ہیں؟

21.2 اخلاقیات کی ضرورت اور اہمیت

بعض ایسی چیزیں ہیں جو آپ اخباروں میں روز پڑھتے ہیں جیسے بدعنوانی، رشوت، غذا میں ملاوٹ، اغوا کرنا، تشدد اور قتل۔ ہمارے سماج کو کیا ہورہا ہے؟ کیوں ایسا ہورہا ہے کہ لوگ اپنے ضمیر کو مار کر دولت کے پیچھے بھاگ رہے ہیں۔ سماج سے قدروں کا تدریجی زوال ہورہا ہے۔ ہم میں کچھ لوگ ناجائز طریقوں سے دولت جمع کرنے اور طاقت حاصل کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ ہم اپنے سماج میں ایسا ہونے کیوں دے رہے ہیں۔ ہم اپنے سماج میں قدروں کی تنزلی کو روکنے کے لیے تعاون کر سکتے ہیں۔



نوٹس

یہ اہم ہے کہ ہم میں سے ہر ایک زندگی کے ہر میدان میں قدروں کی پابندی کرے۔ ہمارے سماج کا کیا ہوگا اگر قدروں پر عمل نہیں ہوگا؟ آپ اس سوال کے بہت سارے جوابوں کے بارے میں سوچ سکتے ہیں:

- جان و مال کا نقصان
- فیملیوں کا ٹوٹنا
- امن عامہ میں خلل
- جرم اور بدعنوانی
- الکحل اور منشیات
- عورتوں، بچوں اور سماج کے دیگر کمزور ارکان کے ساتھ زیادتی
- وسائل کا غیر محتاط استعمال اور ضائع ہونا

اگر سماج کے سبھی ارکان قدروں اور اخلاقیات پر عمل نہیں کرتے تو اس میں پورے طور پر عدم توازن ہو جائے گا۔ جرم اور بد نظمی کی حکمرانی ہوگی اور زندگی دشوار ہو جائے گی۔ لہذا فرد کی حیثیت سے یہ ہماری ذمہ داری بن جاتی ہے کہ ہم اخلاقیات کی پابندی کرتے ہوئے اپنی زندگی گذاریں۔

21.3 فرد کے حقوق اور ذمہ داریاں

انگلیٹا دسویں کلاس کی طالبہ تھی۔ وہ اکھڑ قسم کی تھی اور اپنے بڑوں کا احترام بھی نہیں کرتی تھی۔ وہ نہ تو اپنی ماں کی مدد کرتی تھی اور نہ اپنے باپ کی سنتی تھی، بلکہ ہمیشہ چھوٹے چھوٹے مسئلوں پر ان سے بحث کرتی تھی۔ وہ اپنے پڑوسیوں کے ساتھ بھی ناشائستہ برتاؤ کرتی تھی، اس کے والدین ہمیشہ یہی چاہتے تھے کہ وہ ایک ذمہ دارانہ اور سنجیدہ عمل اختیار کرے۔

ہم سبھی ایک ایسی فیملی میں رہتے ہیں جہاں افراد کی حیثیت سے ہماری پرورش ہوتی ہے۔ ہم اپنی اہلیتوں کو فروغ دیتے ہیں۔ پیار ملتا ہے اور پیار کرتے ہیں اور ہم یہاں رہ کر خواب دیکھنے کی ہمت کر سکتے ہیں۔ گھریلو زندگی فرد کو سیکھنے اور صحت مندانہ رشتے قائم کرنے اور انہیں برقرار رکھنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ دیکھ بھال، ساجھے داری، رواداری اور ہم احساس ہونے کی خصوصیت ہم سبھی اپنے گھروں میں سیکھتے ہیں۔ ایک دن انگلیٹا کی فیملی نے فیصلہ کیا کہ وہ اس کی غلطیوں کا احساس کرائے۔ انگلیٹا دیر میں اٹھی اور اسکول جانے کے لیے تیار ہونے کی ہڑ بڑی میں ادھر ادھر بھاگنے لگی۔ وہ اپنی چیزوں کے لیے ہر ایک پر چلانے لگی، لیکن کسی نے اس کی نہیں سنی۔ وہ کسی طرح تیار ہونے میں کامیاب ہو گئی اور اسکول دیر میں پہنچی۔ اسکول دیر میں پہنچنے کے لیے اسے ڈانٹ پڑی۔



نوٹس

جب دوپہر کے بعد انکلیتا گھر آئی تو اس کی ماں اس کے پاس بیٹھ گئی اور پوچھا کہ اس نے اپنے صبح کے تجربے کے بارے میں کیسا محسوس کیا۔ انکلیتا محسوس کرتی ہے کہ اگر وہ اکھڑ، دوسروں کی عزت نہ کرنے اور تعاون نہ کرنے والی ہوگی تو دوسرے اس سے اسی انداز میں برتاؤ کریں گے۔ کیا آپ نے کبھی انکلیتا جیسا برتاؤ کیا ہے؟ آپ کیا محسوس کریں گے اگر آپ کے فیملی کے ممبران یہی رویہ اپنائیں جیسا کہ انکلیتا کے ساتھ کیا گیا تھا۔

انکلیتا نے اپنی غلطی محسوس کی اور اپنی ماں سے مستقبل کے لیے وعدہ کیا کہ وہ ذمہ داری کے ساتھ عمل کرے گی۔ ہمارا ذمہ دارانہ برتاؤ ہمارے ساتھ ساتھ دوسروں کے لیے بھی کافی تسکین کا باعث ہوتا ہے۔ اپنی دادی کے لیے جتنا ممکن ہو سکتا تھا انکلیتا نے چھوٹی چھوٹی چیزوں کا خیال رکھنے کے ساتھ ان کی خدمت کی اور بدلے میں اسے ڈھیر ساری دعائیں ملیں۔ اس نے اپنی دادی کو ماہانہ طبی جانچ کے لیے ڈسپنسری لے جانے کی بھی ذمہ داری اٹھائی۔ اس نے سبزی بیچنے والوں کے بچوں کو پڑھانا لکھانا شروع کیا۔ لہذا، ہم سمجھتے ہیں کہ فیملی اور کمیونٹی کے ایک ممبر کی حیثیت سے ہر فرد کے کچھ حقوق اور ذمہ داریاں ہوتی ہیں۔ جب حقوق اور ذمہ داریوں دونوں کو ایک ساتھ رکھا جاتا ہے تبھی ہمارے آس پاس امن و ہم آہنگی ہوگی۔

ذمہ داریاں اور حقوق ساتھ ساتھ ہوتے ہیں اور ایک
ترغیبی ماحول پیدا کرنے میں مددگار ہوتے ہیں۔

21.4 دوسروں کا خیال رکھنا اور احترام کرنا

خود کو آزمانے کے لیے درج ذیل چھ سوالوں کے جواب دیجیے اور دیکھیے کہ آیا آپ کبھی کبھی دوسروں کا احترام نہیں کرتے۔ نمبر دینے کا کوئی نظام نہیں ہے۔ آپ اپنے بارے میں خود ہی بہتر فیصلہ کر سکتے ہیں۔

- 1- جب آپ کمرے میں داخل ہوتے ہیں تو کیا آپ کو کمرے میں موجود شخص کو سلام یا ان سے اظہار خرسگالی کرنا یاد رہتا ہے۔
- 2- جب آپ اپنے دوست کے گھر جاتے ہیں تو کیا اس گھر کے بڑوں سے رخصت کی اجازت مانگنا یاد رہتا ہے۔
- 3- جب آپ کا دوست آپ کے گھر آتا ہے تو کیا آپ اپنے گھر کے دوسرے فیملی ممبروں سے اس کا تعارف کراتے ہیں؟
- 4- جب آپ بڑوں کے ساتھ کسی بات پر اصرار کرتے ہیں تو اپنی آواز اونچی کر لیتے ہیں؟



نوٹس

- 5- اپنی ماں کو مطلع کیے بغیر کیا آپ گھر سے باہر جانے کی منصوبہ بندی کرتے ہیں یا دوسرے فیملی ممبروں کا خیال رکھے بغیر اپنے پسندیدہ ٹی وی پروگرام کا چینل بدل دیتے ہیں؟
- 6- کیا آپ ہمیشہ فیملی کی اہم تقریبات سے دور رہتے ہیں؟

یاد رکھیے: یہ ساری علامتیں احترام نہ کرنے کی ہیں

اکلتینا نے اپنے کزن کو ایک سوال پوچھتے ہوئے سنا جسے اس نے خود بھی کئی سال پہلے پوچھا تھا، ”کوئی شخص مجھ سے اگر بڑا ہے تو کیا صرف اس بنا پر مجھے اس کا احترام کرنا چاہیے؟“ اب اسے جواب دینا تھا۔ اگر سادے الفاظ میں بیان کریں تو یہی کہیں گے کہ ہر شخص قابل احترام ہوتا ہے، خواہ وہ بڑے ہوں یا چھوٹے ہوں۔

احترام: اگر آپ کو احترام حاصل کرنا ہے تو آپ کو بھی احترام کرنا ہوگا

احترام دوسروں کے لیے ہماری محبت اور ممنونیت کے اظہار کا ایک طریقہ ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ لوگ ہمارا احترام کریں تو ہمیں بھی دوسروں کا احترام کرنا چاہیے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہمیں دوسروں کی ہر بات کو تسلیم کر لینا چاہیے۔ کبھی کبھی آپ ان کے عقائد اور نظریات سے متفق نہیں ہوتے۔ یہ جاننا ضروری ہے کہ اگرچہ کسی سے اتفاق نہ کرنا بالکل صحیح ہے، لیکن اس کا اظہار نرمی و شائستگی سے کیا جانا چاہیے۔ نوجوان نسل بھی اکثر اپنے بڑوں سے متفق نہیں ہوتی اور انہیں اختلاف کی بنیاد پر انسانی سماج میں تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں، تاہم ہمیں ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہیے کہ اپنے خیالات کا اظہار کرنا آپ کا حق ہے، لیکن اسے احترام کے ساتھ انجام دینا آپ کا فریضہ ہے۔

بڑوں کا احترام اہم ہے، لیکن اگر آپ اس سے تکلیف محسوس کرتے ہیں یا آپ کے احترام کا ناجائز فائدہ اٹھایا جا رہا ہے تو ایسی صورت میں کسی معتبر بڑے بزرگ کو اعتماد میں لینے سے نہ ہچکچائیں۔

متن پر مبنی سوالات 21.1



- 1- اخلاقیات اور قدروں کی تعریف کیجیے۔

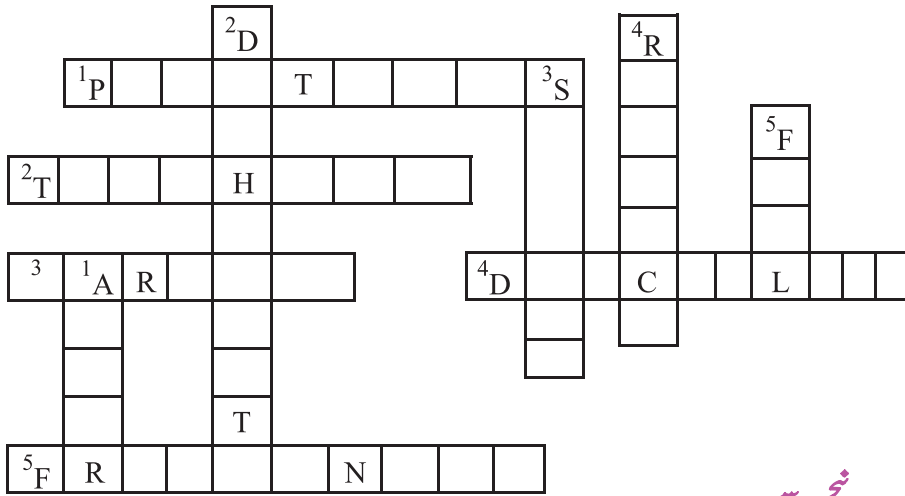


نوٹس

2- کچھ اچھی عادتیں نیچے درج فہرست ہیں، کامل A کو کامل B سے ملائیں:

1- دوسروں سے بات کرنا	-a	جب دو لوگ آپس میں بات کر رہے ہوں
2- پہلے سوچیں	-b	جب آپ اپنے والدین سے بات کر رہے ہوں
3- مداخلت نہ کریں	-c	جسے گروپ میں سبھی کے ذریعہ سمجھا جاسکتا ہے۔
4- کبھی نہ بولیں	-d	جب آپ خود کے بارے میں بات کر رہے ہوں۔
5- احترام کریں	-e	جب کسی گروپ میں بیٹھے ہوں۔
6- زبان میں الٹ پھیر	-f	دوسروں کی برائی کرنا۔
7- خاکساری برتیں	-g	آپ بات کرتے ہیں۔
8- پھسپھسائیں نہیں	-h	خوشی خوشی
	-i	کامیابی کے ساتھ

3- درج ذیل کراس ورڈ معے کو حل کریں۔



نیچے سے

- 1- جب آپ غصے میں ہوتے ہیں تو _____ محسوس کرتے ہیں۔
- 2- ایمانداروں کا متضاد _____ ہے۔
- 3- شنینا _____ ہے وہ کسی کے ساتھ گھلنا ملنا نہیں چاہتی۔
- 4- ہمیں ہمیشہ اپنے بڑوں کے تئیں _____ دکھانا چاہیے۔
- 5- _____ زبان کیوں نہیں استعمال کرنی چاہیے۔



نوٹس

ایک طرف سے دوسری طرف

- 1- کسی فرد کی بات چیت میں ————— ظاہر کرتا ہے کہ اس عادتیں اور طرز عمل اچھا ہے۔
- 2- مہاتما گاندھی ہمیشہ ————— تھے۔
- 3- کوئی فرد جس میں ————— رویہ ہو ہر ایک کے ذریعہ پسند کیا جاتا ہے۔
- 4- ہم اسکول میں ————— سیکھتے ہیں۔
- 5- اگر آپ کچھ غلط کرتے ہیں تو اس کے لیے معلوم کیجیے۔

21.5 محنت کی تکریم



تصویر 21.3

راجن پھل فروش تھا اور ایک ستر سال کا بوڑھا آدمی کرشنا گلی کا موچی تھا، جو راجن کی دوکان کے برابر میں بیٹھا کرتا تھا۔ اسے اپنے کام پر فخر تھا۔ کرشنا راجن کو اکثر چیلنج دیا کرتا تھا کہ وہ اس کے مرمت کے کام میں کوئی خامی دکھا دے۔ راجن اگر کوئی خامی نکال لیتا تو کرشنا نئے جوش و خروش اور پورے دم خم کے ساتھ اس کام میں جٹ جاتا اور معائنے کے لیے پھر اسے پیش کرتا۔ ایک بار

راجن نے اس سے پوچھا کہ اس کے گھر میں کمانے والے تین ممبر ہیں، پھر بھی وہ کیوں کام کرتا ہے۔ کرشنا نے جواب دیا کہ اس کی خواہش ہے کہ وہ پروقار انداز میں اپنی روزی روٹی کما لے۔ کام کی جسمانی یا ذہنی کوئی بھی شکل ہو اسے محنت (Labour) کہا جاتا ہے۔ محنت کی تکریم کا مطلب ہے کہ سبھی کام (جاب) مساوی طور پر قابل احترام ہیں اور کسی بھی پیشے کو دوسروں سے کم تر نہیں سمجھا جانا چاہیے۔ بد قسمتی سے ہم قدر کو ذہنی کاموں سے جوڑ کر دیکھنا شروع کرتے ہیں۔ ہم بھول جاتے ہیں کہ کام کی تکریم کام کے قسم میں نہیں واقع ہے، بلکہ اس کی قدر یہ ہے کہ کام کو کتنی اچھی طرح انجام دیا جاتا ہے۔ ایک جھاڑو دینے والا جو اپنے کام انجام دیتا ہے وہ زیادہ قابل تعریف ہے اور اس لیے وہ ان اعلیٰ عہدوں پر فائز لوگوں کی نسبت زیادہ قابل احترام ہے جو اپنے فرائض کو نظر انداز کرتے ہیں یا ناجائز ذرائع سے رقم کماتے ہیں۔ دنیا کے سبھی مذاہب میں محنت کی تکریم کی بات کی گئی ہے۔ ایک شخص جو پیغمبر کے پاس



نوٹس

خیرات و صدقے کی امید لے کر آیا تھا اس سے انہوں نے کیا کہا۔ یہ کہانی صاف طور پر اس محنت کی وضاحت کرتی ہے۔ پیغمبرؐ نے اس شخص کی ملکیت ایک کمبل اور چمڑے کا تھیلا صرف دو درہم میں فروخت کر دیا۔ انہوں نے یہ رقم اس شخص کو دی اور اس سے لکڑی کاٹنے اور فروخت کرنے کے سلسلے میں ایک کلہاڑی خریدنے کے لیے کہا اور پندرہ دنوں کے بعد اسے واپس کرنے کے لیے کہا۔ جب اس آدمی نے انہیں 20 درہم (کئی عرب ملکوں کی کرنسی) دکھائے کہ اس نے اپنی محنت سے انہیں کمایا تھا تو پیغمبرؐ نے اسے بتایا، ”یہ تمہارے لیے بھیک مانگنے سے بہتر ہے اور آخرت میں تمہارے چہرے پر اس بھیک مانگنے کے سبب ناگوار دھبے پڑ جائیں گے۔“ اسی طرح سکھوں کے پہلے گرو نے بھی محنت کی تکریم کے بارے میں بتایا تھا اور جو پہلی کہانیوں میں سے ایک جوان کے بارے میں گردش کرتی ہیں وہ سید پور گاؤں کے امیر زمیندار ملک بھاگواسی گاؤں کے ایک غریب بڑھی بھائی لالو کے ساتھ ان کی بات چیت ہے، کہانی میں بتایا گیا ہے کہ گرو نانک نے ملک بھاگو کے پر تکلف کھانے پر بھائی لالو کی سوکھی روٹی کو فوقیت دی، کیونکہ سوکھی روٹی اس رقم سے خریدی گئی تھی جو سخت محنت اور ایمانداری سے کمائی گئی تھی، اس لیے محنت کی تکریم کا مطلب یہ ہے کہ سبھی کاموں کی تکریم مساوی طور پر کی جائے اور کسی ایک کو دوسرے سے برتر نہ سمجھا جایا جائے۔ دوسروں پر منحصر ہونے کے بجائے یہ زیادہ بہتر ہے کہ اپنے خود کے ذریعہ معاش اور ایماندارانہ ذرائع سے کمایا جائے۔

عملی کام 21.2



اکثر ہم اپنے عزیزوں کے کاموں کو یوں ہی سمجھ لیتے ہیں۔ ہم ایک خوشگوار زندگی گزارنے اور گھریلو کاموں کو پورا کرنے میں فیملی کے مختلف ممبروں کے ذریعہ کیے جانے والے سارے کاموں کی قدر نہیں کر پاتے۔ کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ آپ کے والدین اور آپ کے بھائی بہن آپ کے لیے کس قدر اور کیا کچھ کرتے ہیں؟ اس سرگرمی کو یہ دیکھنے کے لیے انجام دیں کہ فیملی ممبر ایک دوسرے کے لیے کیا کرتے ہیں اور اس کے لیے ہمارا کیا رد عمل ہوتا ہے۔

آپ کے لیے وہ کیا کرتے ہیں؟	آپ ان کے لیے کیا کرتے ہیں؟



نوٹس

کیا آپ پانچ لائنیں لکھ سکتے ہیں کہ آپ اپنے فیملی ممبروں کے لیے کیا محسوس کرتے ہیں، جب آپ ان کے لیے کچھ کرتے ہیں؟

21.6 تخیل، تعلق خاطر اور مثبت رویہ

آپ کچھ ایسے لوگوں کے بارے میں جانتے ہوں گے، جن میں میں شاندار تکنیکی مہارتیں ہوتی ہیں، لیکن وہ اپنی ٹیم کے ساتھیوں اور اسٹاف کے ساتھ اچھے سلوک اور مثبت اور تعمیری انداز میں روزمرہ زندگی کی صورت حال اور مسائل کو برتنے میں وہ پریشانی محسوس کر سکتے ہیں۔ ظاہر ہے ان میں موثر ترسیل، مسئلے کو حل کرنے اور تناؤ اور جذباتی معاملوں کا سامنا کرنے، بین شخص رشتوں کو برقرار رکھنے، ٹیم کے ساتھیوں اور اسٹاف کے ساتھ تعلق خاطر رکھنے جیسی اہم مہارتوں کی کمی ہوتی ہے۔ یہ سبھی اور بہت سی اور اسی طرح کی مہارتوں کو زندگی کی ہنرمندی کہا جاتا ہے۔

زندگی کی ہنرمندیاں، ”موافق اور مثبت برتاؤ کی وہ اہلیتیں ہیں، جن کے ذریعہ افراد روزمرہ کی زندگی کے تقاضوں اور چیلنجوں سے موثر طور پر نمٹتے ہیں۔“ ”توافق کاری (Adaptive) کا مطلب یہ ہے کہ فرد انداز نظر اختیار کرنے میں لچکیلا رویہ رکھتا ہے اور مختلف صورت حال میں تطابق پیدا کرنے کا اہل ہوتا ہے۔ مثبت برتاؤ سے مراد ہے کہ فرد ترقی پسند ہو اور مشکل صورت حال میں امید کی کرن اور حل دریافت کرنے کے مواقع تلاش کر سکتا ہو۔

کسی کسان کے پاس کچھ کتے کے پلے تھے، جنہیں وہ فروخت کرنا چاہتا تھا۔ ایک چھوٹا سا بچہ ان میں سے ایک پلے کو خریدنا چاہتا تھا۔ کتے کے پلے بہت مہنگے تھے اور لڑکے کے پاس اتنی رقم نہیں تھی۔ اس نے اپنی جیب تلاش کی اور 10 روپے نکالے اور کسان سے کہا کہ آیا اتنی رقم کتے کے پلے کی دیکھ بھال کے لیے کافی تھی۔ کسان راضی ہو گیا، لڑکے کو انہیں دیکھ کر خوش ہوئی تھی۔ اچانک اس نے غور کیا کہ ایک پلا کچھ عجیب سی چال میں چل رہا



تصویر 21.4



نوٹس

تھا۔ چھوٹے بچے نے کہا، ”میں اسے چاہتا ہوں۔ کسان نے مطلع کیا کہ یہ پلاکھی بھی چلنے اور اس کے ساتھ کھیلنے کے لائق نہیں ہوگا، کیونکہ یہ لکٹڑا تھا۔ لڑکا تھوڑی دیر رُکا اور صرف اسی خاص پلے کو خریدنے پر زور دیا۔ ایسا اس لیے کہ جو لوگ چل پھر نہیں سکتے ان کے کم دوست ہوتے ہیں اور وہ نہیں چاہتا تھا کہ پلا اکیلا ہی رہے۔ کسان نے اس طرح اس چھوٹے سے بچے کے تئیں اپنے تعلق خاطر کا اظہار کیا، جس کو اس نے پلا سونپا تھا۔

دنیا ایسے لوگوں سے بھری پڑی ہے، جنہیں بعض ایسے لوگوں کی ضرورت ہوتی ہے، جو انہیں سمجھ سکیں، یہ کتنا اچھا ہوگا اگر ہم اپنے آس پاس کے لوگوں سے تعلق خاطر رکھنا شروع کریں۔ تعلق خاطر (ذہنی ہمدردی) ان احساسات کو پہچاننے اور اس میں شریک ہونے کی صلاحیت ہے، جنہیں دوسرے محسوس کرتے یا تجربہ کرتے ہیں۔ تحمل یا رواداری ان آراء اور رواجوں کو قبول کرنے کی اہلیت ہے، جو آپ کی خود کی رائے یا رواج سے مختلف ہے۔ ہم ان لوگوں کے بارے میں آسانی سے سوچ سکتے ہیں، جو ناروادار ہیں اور دوسروں کے لیے بہت ساری پریشانیوں کے موجب ہوتے ہیں۔ ایک سوسائٹی جس میں ہم رہتے ہیں اس میں ہمارے درمیان موجود اختلافات کے لیے روادار رہنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاہم اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہمیں اپنے آس پاس کی نا انصافی اور بدعنوانی کو نظر انداز یا برائیوں کو قبول کر لینا چاہیے۔ دراصل، غلط باتوں کو برداشت کرنا ایک بہت بڑی برائی ہے۔

رہنے سہنے کے لیے تعلق خاطر یا ہم احساس ہونے اور تحمل اور رواداری کے ساتھ ایک اور خوبی ضروری ہے وہ ہے مثبت رویہ۔ مثبت رویہ آپ کی زندگی کو مثبت واقعات کی طرف لے جاتا ہے۔ ایک بار ایک بوڑھی اور کمزور خاتون محترمہ گل ایک ریستورنٹ میں داخل ہوئی مالک نے کافی محبت اور لگاؤ کے ساتھ اس کا خیر مقدم کیا۔ ایک اور گاہک جو اسے دیکھ رہا تھا اس کے بارے میں مالک سے پوچھے بغیر نہیں رہ سکا۔ مالک نے وضاحت کی اسکولی سالوں کے دوران اس کی کلاس بہت ہی زیادہ شرارتی کلاس تھی۔ ایسی کلاس کسی اور اسکولی سال میں نہیں تھی۔ محترمہ گل سائنس ٹیچر اور ان کی نئی کلاس ٹیچر تھیں۔ کلاس میں وہ ساری شرارتیں کی جاتیں، جن سے وہ کافی پریشان ہو جائیں، لیکن انھوں نے کبھی غصہ نہیں کیا۔ خواہ کلاس کچھ بھی شرارت کرتی۔ پہلے مہینے کے آخر میں کلاس کے لیے وہ اپنے ہاتھ میں کاغذوں کا بنڈل لے آئیں۔ ہر بچہ بدترین صورت حال یعنی ٹیسٹ کے لیے ڈر رہا تھا، لیکن ایسا نہیں ہوا، یہ کچھ ایسا تھا کہ ہر ایک کو حیرت ہوئی۔ انھوں نے ایک ایک کر کے سبھی کو بلایا اور ہر ایک کو ایک پیپر دیا۔ ہر پیپر میں طالب علم کی کم سے کم ایک اچھی خصوصیت کے بارے میں سوال کیا گیا تھا۔ پہلے کسی ٹیچر نے ان کے لیے ایسا نہیں کیا تھا۔ اس کے بعد محترمہ گل نے ہر مہینے سے انجام دیا اور ان کی قوت اور اچھے کام پر زور دیا۔ ریستورنٹ کے مالک نے کہا وہ کلاس کا بد معاش لڑکا تھا اور کسی ایسی بات کے بارے میں نہیں سوچ سکتا



نوٹس

تھا، جو اسے بعض اچھائیوں کی شکل میں دکھائی دے، لیکن انھوں نے دلائل کے ساتھ اس کی ہمت اور مضبوطی پر تبصرہ کیا اور ایسی طاقت کو مثبت انداز میں استعمال کرنے کا ایک موقع دیا۔ اس طرح محترمہ گل نے ناموزوں افراد کے ایک پوری ٹولی کو عظیم کامیاب افراد کی شکل میں تبدیل کر دیا۔ اس کی وجہ تھی کہ وہ خود میں بھروسہ کرنے لگے تھے۔ ان طلباء نے اپنے خواب کی تکمیل جاری رکھی۔ اپنی زندگی کو لڑائیوں، اکٹل اور منشیات کے استعمال سے تباہ کرنے کے بجائے انھوں نے زندگی کے تین مثبت رویہ اختیار کیا۔

مثبت رویہ روزمرہ کی زندگی کا مقابلہ کرنے میں مدد کرتا ہے۔ اس سے پر امید رہنے کا رویہ پیدا ہوتا ہے اور منفی فکر اور تشویش سے بچانے میں آسانی پیدا ہوتی ہے۔ اس سے افراد کے درمیان صحت مندانہ رشتوں کو فروغ دینے اور برقرار رکھنے میں بھی مدد ملتی ہے۔

تعلق خاطر (ہم احساس ہونا)، تحمل یا رواداری اور مثبت رویہ ہمارے آس پاس کے خاص ضرورت کے لوگوں کی ضروریات کو سمجھنے میں بھی بہت ضروری ہے۔ یہ وہ لوگ ہو سکتے ہیں، جنہیں جسمانی یا ذہنی معذوری ہو، سننے یا دیکھنے کی صلاحیت نہ ہو۔ سینئر شہری بھی ہماری محبت اور دیکھ بھال کے مستحق ہوتے ہیں۔ اس بارے میں غور کیجیے کہ آپ ان کی مدد اور ان کے ساتھ کام کیسے کر سکتے ہیں۔

متن پر مبنی سوالات 21.2



1- مختصر جواب دیں:

1- کیا آپ کے خیال میں کسان کو کتے کے پلے کی محض دیکھ بھال کے لیے چھوٹے سے لڑکے سے 10 روپے لینا صحیح تھا؟

2- آپ کے خیال میں چھوٹے لڑکے کو جب یہ معلوم ہوا کہ پلا اپنی ٹانگوں سے چل نہیں سکتا تھا تو اس نے کیا محسوس کیا تھا؟

3- کیا آپ کے خیال میں اس طرح کے نقص والے پلے کو قبول کرنا چھوٹے لڑکے کا جرأت مندانہ قدم تھا؟



نوٹس

- 2- بیان کیجیے کہ آپ درج ذیل بیانوں سے متفق ہیں یا نہیں اپنے جواب کی وجہ بھی بتائیے۔
- 1- ہم دوسروں کا خیال اس وقت تک رکھ سکتے ہیں جب تک ہم خوش اور مطمئن ہوں۔ (متفق / غیر متفق)
- 2- صرف کٹرپن یا عدم رواداری ہی ہمیں وہ دے سکتی ہے، جو ہم چاہتے ہیں۔ (متفق / غیر متفق)
- 3- تعلیم اور اچھی پرورش و تربیت قدروں کو فروغ دیتی ہے۔ (متفق / غیر متفق)
- 4- غریب فیملیوں کے بچوں میں اقدار نہیں پائی جاتیں۔ (متفق / غیر متفق)
- 5- رواداری اور تعلق خاطر (ہم احساس ہونا) کا اظہار ایک پُر امن زندگی گزارنے کے لیے نہایت اہم ہے۔ (متفق / غیر متفق)

عملی کام 21.2



اپنے گرد و پیش میں خاص ضرورتوں والے لوگوں کی شناخت کیجیے۔ ان کی معذوریوں اور چیلنجوں کا مشاہدہ کیجیے۔ ان میں سے کسی ایک سے پوچھیے کہ آپ اپنی روزمرہ کی سرگرمیوں کو کس طرح آسان بنا سکتے ہیں۔ خصوصی ضرورت والے لوگوں کے بارے میں اپنی سمجھ کی بنیاد پر ایک رول پلے (اداکاری) انجام دیجیے اور اس مسئلے کے سلسلے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے ایک بحث کا اہتمام کیجیے۔

متن پر مبنی سوالات 21.3



- 1- نیچے دی گئی گرڈ (grid) سے درج ذیل جملوں کے لیے ایک لفظ دریافت کیجیے، جسے آپ پہلے ہی سے اس باب میں پڑھ چکے ہیں۔ یہ الفاظ وتری (diagonally)، افقی، عمودی یا لٹے طور پر



نوٹس

دریافت کیے جاسکتے ہیں۔

- a- نظریات اور عقائد جو ہمارے پاس ہوتے ہیں۔
b- ہمیں اسے نہ صرف اپنے بڑوں کو دکھانا چاہیے، بلکہ اپنے چھوٹوں کو بھی دکھانا چاہیے۔
c- آپ سے مختلف رائے اور رواج کو قبول کرنے کی اہمیت
d- دوسروں کی ضرورتوں کے تئیں حساس ہونا
e- احساسات جس کا تجربہ کسی اور کے ذریعہ کیا جا رہا ہے اسے سمجھنے، پہچاننے اور اس میں شریک ہونے کی اہلیت۔

V	R	E	S	P	E	C	T	U
A	R	D	E	E	G	H	O	I
L	F	V	F	E	Z	X	L	C
U	H	S	C	I	H	T	E	A
E	M	P	A	T	H	Y	R	R
S	A	M	L	A	I	D	A	E
W	Y	K	E	V	L	B	N	J
D	I	R	N	P	T	Y	C	B
T	P	O	V	U	L	D	E	S

21.7 آپ کا ذاتی ضابطہ اخلاق

اس باب کو پڑھنے کے بعد آئیے ہم دیکھیں کہ اب تک آپ جس انداز میں سوچتے رہے ہیں اس میں کوئی تبدیلی آئی ہے۔ آپ اس باب میں پہلے ہی جن سوالوں کے حل دیکھ چکے ہیں انہیں مجموعہ سوالات کے جواب دیجیے۔ پچھلے کے ساتھ اس کا موازنہ کیجیے اور تبدیلی تحریر کیجیے۔ مخلصانہ جواب دیجیے کہ درج ذیل صورت حال میں آپ کیسا محسوس کرتے ہیں۔

- 1- دوسروں سے متعلق چیزوں کو واپس کرنے میں مجھے پریشانی ہوتی ہے۔ (ہاں/نہیں)
- 2- اپنے دوست کے پرس سے رقم نکالنے سے میری پاکٹ منی (جیب خرچ) بڑھ جاتی ہے۔ (ہاں/نہیں)
- 3- ایمانداری کا صلہ بہت بعد میں ملتا ہے۔ (ہاں/نہیں)
- 4- اگر مجھے کچھ حقوق ملے ہیں تو میری ذمہ داریاں بھی ہیں۔ (ہاں/نہیں)

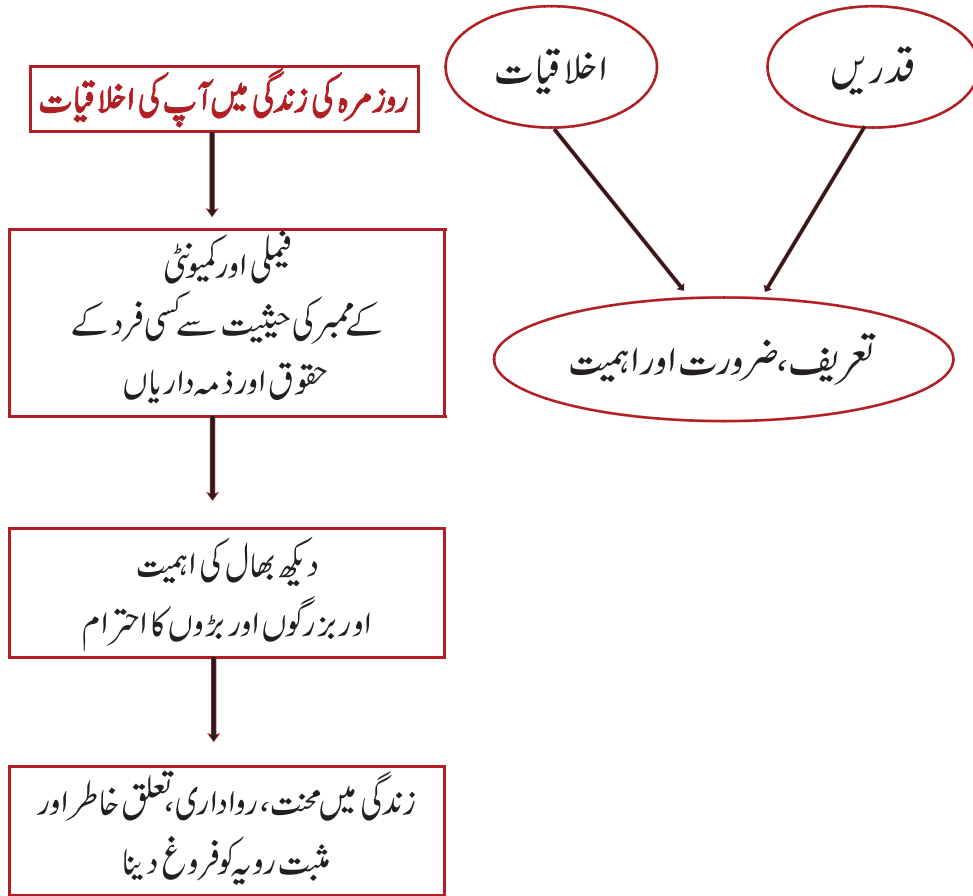


نوٹس

- 5- صحیح فیصلہ لینے میں میری قدریں میری مددگار ہوتی ہیں۔ (ہاں/نہیں)
- 6- مجھے اپنے گھریلو کاموں کو انجام دے کر تسکین ملتی ہے۔ (ہاں/نہیں)
- 7- مجھے ہر معاملے میں اپنے بڑوں کی صلاح پسند نہیں ہے۔ (ہاں/نہیں)
- 8- دوسرے لوگوں کو پریشانی میں دیکھ کر مجھ پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ (ہاں/نہیں)



آپ نے کیا سیکھا



اس سے آپ کے نشوونما میں مدد مل سکتی ہے

آپ کا ذاتی ضابطہ اخلاق



نوٹس

اختتامی سوالات



- 1- اپنی روزمرہ کی زندگی کی مثالوں کی مدد سے قدروں اور اخلاقیات کی اصطلاحات کی تعریف کیجیے۔
- 2- جہاں حقوق ہیں وہیں ذمہ داریاں بھی ہیں۔ تبصرہ کیجیے۔
- 3- آپ ایسا کیوں سوچتے ہیں کہ ہماری روزمرہ کی زندگی میں اخلاقیات کی ضرورت ہے؟
- 4- اس باب میں آپ نے جن قدروں کے بارے میں پڑھا ہے ان کی فہرست بنائیے۔
- 5- ملازمین کے لیے کام کی جگہ پر اختیار کیے جانے والے اخلاقی اصولوں کے کیا فائدے ہیں؟
- 6- ہم اپنے بڑوں کے تئیں کس طرح احترام ظاہر کر سکتے ہیں؟
- 7- سبھی کاموں کی مساوی طور پر تکریم کیوں اہم ہے؟
- 8- ہم اپنے آس پاس واقع ہونے والی ہر چیز کے لیے روادار کیوں نہیں ہوتے، بحث کیجیے۔
- 9- ہماری روزمرہ کی زندگی میں ہمارا مثبت رویہ کس طرح مددگار ثابت ہو سکتا ہے؟
- 10- آپ کے ذاتی ضابطہ اخلاق کو فروغ دینے میں اس باب سے کیسے مدد ملی؟

متن پر مبنی سوالات کے جوابات



21.1

- 1- قدریں وہ نظریات اور عقائد ہیں، جنہیں ہم بطور خاص اختیار کرتے ہیں اور وہ ہیں جو ہم اپنے والدین اور گرد و پیش سے اخذ کرتے ہیں۔ ہم مشکل صورت حال میں جو ہماری قدروں کی آزمائش کرتی ہیں، حقیقتاً کس طرح برتاؤ کرتے ہیں، یہی اخلاقیات ہیں۔

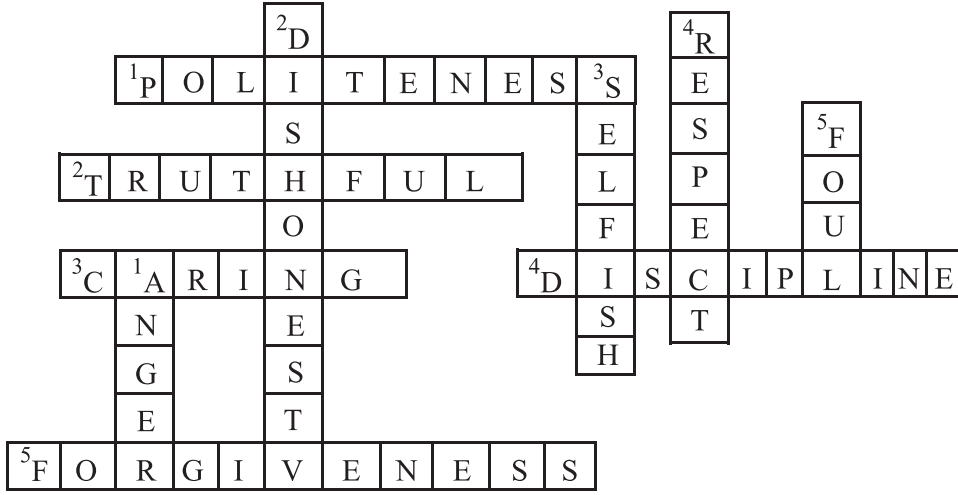
-2

h	1
h	2
a	3
f	4
b	5
c	6
d	7
e	8

3- طلبا اپنے خود کے تجربات تحریر کر سکتے ہیں۔



نوٹس



21.2

- 1- طلبا اپنے خود کے تجربات تحریر کر سکتے ہیں۔
- 2- غیر متفق: دوسروں کی دیکھ بھال ایک قدر ہے، جو مزاج یا صورت حال پر منحصر نہیں ہے۔
- 2- غیر متفق: جارحیت منفی نتیجے کی صورت میں برآمد ہو سکتی ہے۔
- 3- متفق: قدروں کو فروغ دینے میں تعلیم اور اچھی پرورش دونوں کی ہی کافی اہمیت ہوتی ہے۔
- 4- غیر متفق: ہم صحیح یا غلط کے بارے میں جو سوچتے ہیں قدریں اس پر مبنی ہوتی ہیں۔ ہمارے پاس رقم کتنی ہے اس سے کوئی مطلب نہیں ہوتا۔
- 5- متفق: اگر رواداری ہو تو دوسروں سے لڑائی شاذ و نادر ہی ہوتی ہے، کیونکہ رواداری پر امن ماحول بنانے میں مدد کرتی ہے۔

21.3

-1

a	v	b	R	E	S	P	E	C	c	T	U
A	R	D	E	E	G	H	O	I			
L	F	V	F	E	Z	X	L	d	C		
U	H	S	C	I	H	T	E	A			
e	E	M	P	A	T	H	Y	R	R		
S	A	M	L	A	I	D	A	E			
W	Y	K	E	V	L	B	N	J			
D	I	R	N	P	T	Y	C	B			
T	P	O	V	U	L	D	E	S			